

کتابِ دانی ایل - نمبر ایک سو انتیس

پیش گوئی کی اہمیت کا انکشاف: ری پبلکن سینگ اور آخری مراحل

Jeff Pippenger

2024-03-11

ہم دانی ایل باب 11 کی آیت 40 پر غور کر رہے ہیں، اور آیت 40 کے اُس نبوتی سلسلے پر گفتگو کر رہے ہیں جو جمہوریت کے سینگ سے وابستہ ہے۔ ہم اس اطلاق کی بنیاد اُس وقت انتہا پر رکھتے ہیں جو 1989 میں آیا۔ یہ سلسلہ 1989 سے لے کر عنقریب آنے والے اتوار کے قانون تک کی تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے، اور اسی کی تمثیل 508 سے 538 تک کی نبوتی مدت سے ملتی ہے، جب پہلی بار پاپائیت کو اختیار ملا اور اُس نے کونسل اور لینس میں اتوار کا قانون نافذ کیا۔ اس کی مثال مسیح کی پیدائش سے اُس کے بیٹسمہ تک کے سلسلے سے بھی ملتی ہے۔

ہم اُن خطوط میں دانی ایل باب گیارہ کی آیت دو میں پائی جانے والی نبوتی تاریخ کی لکیر بھی شامل کر رہے ہیں۔ وہاں ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ 1989 کے وقت اختتام کے بعد ریاست ہائے متحدہ کا چھٹا صدر ڈونلڈ ٹرمپ ہے، جو آیت کے مطابق 2016 کے انتخابات میں یونان (عالمگیریت) کی پوری سلطنت کو 'ابھارتا ہے' (بیدار کرتا ہے)۔

پھر ہم نے اُن نبوی خصوصیات پر غور کرنا شروع کیا جو تین قوتوں، یعنی اژدہا، درندہ اور جھوٹا نبی، کے ثلاثی اتحاد سے متعلق ہیں، جو 1989 سے مل کر دنیا کو خدا کے عظیم دن کی جنگ، یعنی آرمگڈون، میں مہلت آزمائش کے اختتام تک لے جا رہی ہیں۔ ہم ان نبوی خصوصیات کا جائزہ اس لیے لے رہے ہیں تاکہ مکاشفہ باب تیرہ کے زمین سے نکلنے والے درندہ کے جمہوریت کے سینگ کی سیاسی خصوصیات کی شناخت کی جا سکے۔ جمہوریت پسندی اور پروٹسٹنٹ ازم کے دو سینگوں کی نمائندگی دانیال باب آٹھ میں مادی و فارسی کے مینڈھے کے دو سینگوں کے ذریعے کی گئی تھی۔

پھر میں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور دیکھا، اور دیکھو، دریا کے سامنے ایک مینڈھا کھڑا تھا جس کے دو سینگ تھے؛ اور دونوں سینگ اونچے تھے، لیکن ایک دوسرے سے اونچا تھا، اور جو اونچا تھا وہ آخر میں نمودار ہوا۔ دانی ایل 8:3

ماد و فارس ایک دوہری طاقت تھی، جیسے فرانسیسی انقلاب میں فرانس تھی، اور اسی طرح ریاست ہائے متحدہ بھی ہے۔ ریاست ہائے متحدہ کے دو سینگ جمہوریت اور پروٹسٹنٹیت ہیں، لیکن زمین سے نکلنے والا وہ دو سینگوں والا حیوان اپنے آغاز میں برہ نما تھا، مگر آخر میں ایک ایسا حیوان بن جاتا ہے جو اژدہا کی مانند بولتا ہے۔ ان سینگوں کی دو نبوی لکیریں دانی ایل باب 11 آیت 40 میں ایک دوسرے کے متوازی چلتی ہیں، اور جب انہیں ایک ساتھ دیکھا جائے تو دونوں 1798 میں آخر الزمان سے شروع ہوتی ہیں۔ جب ان سینگوں کا انفرادی جائزہ لیا جائے، تو پروٹسٹنٹیت کا سینگ نبوی طور پر 1798 میں آخر الزمان کے ساتھ وابستہ ہے، اور جمہوریت کا سینگ 1989 میں آخر الزمان کے ساتھ وابستہ ہے۔

دونوں سینگوں کی ایک دوہری فطرت ہے، جیسا کہ مسیح کے زمانے کے سنہڈرین سے ظاہر ہے جو صدوقیوں اور فریسیوں پر مشتمل تھا۔ صدوقی آزاد خیال تھے اور فریسی قدامت پسند، اور اگرچہ وہ کھلے دشمن تھے، مگر وہ صلیب پر مسیح کے خلاف اکٹھے ہو گئے۔ جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت، مرتد پروٹسٹنٹ ازم اور مرتد ریپبلکن ازم کے دونوں سینگ مسیح کے وفادار ساتویں دن سبت رکھنے والوں کے خلاف چرچ اور ریاست کا اتحاد قائم کریں گے، لیکن زمین کے درندے کی تاریخ میں جیسے جیسے یہ دونوں سینگ آگے بڑھتے ہیں، ہر سینگ کے اندر ایک داخلی کشمکش موجود رہتی ہے جو صدوقیوں کی آزاد خیالی اور فریسیوں کی قدامت پسندی کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔

ہم اب ریپبلکن ازم کے سینگ پر غور کر رہے ہیں، اور اب نوٹ کریں کہ ڈیموکریٹک پارٹی اپنی اصل کا سراغ ریاستہائے متحدہ کی تاریخ کے بالکل آغاز تک لگاتی ہے۔ یہ 1828 میں قائم ہوئی، لیکن اس کی سیاسی بنیادیں تھامس جیفرسن اور جیمز میڈیسن سے وابستہ تھیں۔ ماد و فارس کے دو سینگوں کی گواہی کے مطابق، ریپبلکن پارٹی 1854 میں قائم ہوئی، ڈیموکریٹک پارٹی کے غلامی حامی مؤقف کی مخالفت میں۔ لہذا دانی ایل کے آٹھویں باب میں وہ "اونچا" سینگ تھی، کیونکہ وہ سب سے آخر میں ابھری تھی۔

ریپبلکن سینگ کی دوہری نوعیت کے حوالے سے، ڈیموکریٹک پارٹی پہلے ابھری اور ریپبلکن پارٹی بعد میں ابھری۔ جس مسئلے نے ریپبلکن پارٹی کو جنم دیا وہ اس کا غلامی مخالف موقف تھا، جو ڈیموکریٹک پارٹی کے غلامی حامی موقف کے خلاف تھا۔ دونوں سینگوں کے ساتھ ایک موضوع وابستہ ہے: غلامی، خواہ سیاسی ہو یا روحانی۔ اسی لیے 1863 دونوں سینگوں کے لیے ایک نقطہ عطف بن گیا۔ 1863 میں ریپبلکن سینگ نے غلاموں کے لیے آزادی کا اعلان کیا، اور اس آزادی کے خلاف ڈیموکریٹک پارٹی کی مزاحمت نے نہ صرف باضابطہ ریپبلکن پارٹی کو جنم دیا بلکہ امریکی خانہ جنگی بھی برپا کی۔ 1776 میں ریاست ہائے متحدہ نے آواز بلند کی، اور یورپی بادشاہوں (Statecraft) اور پوپ (Churchcraft) دونوں کی غلامی کو مسترد کر دیا۔ پھر 1789 میں جب آئین نافذ ہوا تو ریاست ہائے متحدہ نے اپنی بات کہی۔ زمین کے درندے نے عملاً پاپائی اور شاہی یورپی ظلم و ستم کے 'سیلاب کو نکل' لیا تھا۔

اور سانپ نے عورت کے پیچھے اپنے منہ سے سیلاب کی مانند پانی نکالا تاکہ سیلاب اسے بہا لے جائے۔ اور زمین نے عورت کی مدد کی، اور زمین نے اپنا منہ کھولا اور اُس سیلاب کو نکل لیا جو اڑدہا نے اپنے منہ سے نکالا تھا۔ اور اڑدہا عورت پر غضبناک ہوا اور اُس کی نسل کے باقی ماندہ لوگوں سے جنگ کرنے کے لیے چلا گیا، جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور یسوع مسیح کی گواہی رکھتے ہیں۔ مکاشفہ 17:12-15.

پھر 1798 میں بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہت کے طور پر ریاستہائے متحدہ کی پیدائش کے وقت، ریاستہائے متحدہ نے پھر کلام کیا، اور ایسا کرتے ہوئے اس نے یہ بات ریکارڈ میں ثبت کر دی کہ انجام پر وہ کیا کہے گا، کیونکہ یسوع ہمیشہ آغاز سے انجام کو ظاہر کرتا ہے۔ زمین کا حیوان جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت اڑدھے کی مانند بولے گا، اور جب وہ ایسا کرے گا تو وہ بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہت ہونا چھوڑ دے گا۔ اس نے 1798 میں بائبل کی نبوت کی ایک بادشاہت کے طور پر اپنے آغاز میں جو کچھ کہا تھا، وہ اس بات کی نمائندگی کرتا ہے کہ وہ دوبارہ کیا کہے گا، جب وہ اڑدھے کی مانند بولے گا۔

1798 کے امیگریشن قوانین کو 'ایلین اینڈ سیڈیشن ایکٹس' کہا جاتا ہے۔ یہ چار قوانین پر مشتمل ایک سلسلہ تھا، جسے ریاستہائے متحدہ کی کانگریس نے منظور کیا اور 1798 میں صدر جان ایڈمز نے اس پر دستخط کر کے اسے قانون بنا دیا۔ یہ قوانین بنیادی طور پر ریاستہائے متحدہ میں مقیم غیر ملکوں (اجنبیوں) سے متعلق مسائل سے نمٹتے تھے، اور اس دور میں امیگریشن پر ان کا نمایاں اثر پڑا۔ یہ چار قوانین درج ذیل تھے:

1798 کا نیچرلائزیشن ایکٹ: اس قانون نے مہاجرین کے لیے امریکی شہری بننے کی خاطر رہائش کی شرط کو پانچ سال سے بڑھا کر چودہ سال کر دیا۔ اس سے مہاجرین کے لیے شہری بننا اور سیاسی عمل میں حصہ لینا مزید مشکل ہو گیا۔

ایلین فرینڈز ایکٹ: اس قانون نے صدر کو امن کے زمانے میں کسی بھی ایسے غیر شہری کو، جسے "ریاست ہائے متحدہ کی امن و سلامتی کے لیے خطرناک" سمجھا جائے، ملک بدر کرنے کی اجازت دی۔ اس نے صدر کو غیر ملکوں کی ملک بدری میں نمایاں صوابدید دی۔

غیر ملکی دشمنوں کا قانون: اس قانون نے صدر کو جنگ کے دوران دشمن ملک کے کسی بھی مرد شہری کو گرفتار کرنے، حراست میں رکھنے اور ملک بدر کرنے کا اختیار دیا۔ اس کا بنیادی ہدف دشمن ممالک کے ممکنہ جاسوس اور تخریب کار تھے۔

قانون بغاوت: اگرچہ اس کا براہ راست تعلق امیگریشن سے نہیں تھا، قانون بغاوت نے اس بات کو جرم قرار دیا کہ امریکی حکومت، کانگریس یا صدر کے خلاف ان کی کردار کشی کرنے یا انہیں بدنام کرنے کی نیت سے جھوٹے، رسوائی آمیز یا بدنیتی پر مبنی تحریریں شائع کی جائیں۔ اسے سیاسی اختلاف رائے اور تنقید کو دبانے کے لیے استعمال کیا گیا۔

1798 میں، جب ریاستہائے متحدہ بطور چھٹی بادشاہت اپنے آغاز پر تھا، ایلین اینڈ سیڈیشن ایکٹس کا جوہر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے MAGA حامیوں کی نیت کو صاف طور پر آشکار کرتا ہے۔ یہ قانون "پہلا" بولنا تھا، اور جب زمین کا درندہ اپنے "آخری" پر اڑدہا کی مانند بولے گا، تو قوانین بہت ملتے جلتے ہوں گے۔ یہ حقیقت کہ موجودہ تاریخ کا ماحول ان قوانین کے دہرائے جانے کی منطق کو پوری طرح منعکس کرتا ہے، مسیح کی بطور "الفا اور اومیگا" علامت ہے۔ 1863 میں زمین کے درندے کے "بولنے" کے وسط میں، پہلے ریپبلکن صدر کا ایمانسیپیشن پروکلیمیشن تھا۔

اعلان آزادی غلامان نے خانہ جنگی کے عین وسط کی نشاندہی کی، اور یوں عبرانی لفظ 'سچائی' کی تعریف زمین کے درندے کی گفتار کے تین سنگ میل میں ملتی ہے۔ عبرانی حروف تہجی کا پہلا حرف وہی ہے جو آخری حرف ہے، اور تیرہواں حرف بغاوت کی علامت ہے۔

اس موقع پر یہ بات مدنظر رکھنی چاہیے کہ 1863، اور وہاں شناخت کی گئی بغاوت، بھی لاوڈیقپائی ایڈونٹسٹ کلیسیا میں پوری ہوئی جس کی نمائندگی پروٹسٹنٹ سینگ کرتا تھا، عین اسی وقت جب ریپبلکن سینگ سیاسی بغاوت کا اظہار کر رہا تھا۔ پروٹسٹنٹ سینگ کی دوہری نوعیت فلاڈیلفیائی ایڈونٹسٹ تحریک کے لاوڈیقپائی ایڈونٹسٹ کلیسیا میں منتقلی سے شناخت کی گئی، اور ریپبلکن سینگ کی دوہری نوعیت اس تنازع میں شناخت ہوئی جو ڈیموکریٹک پارٹی کے غلامی کے حامی موقف—جس نے ریپبلکن مخالف غلامی پارٹی کو جنم دیا—اور پہلے ریپبلکن صدر کے درمیان تھا۔

'حق' کی تین مراحل پر مشتمل نبوی علامت کے وسط میں پہلا ریپبلکن صدر رکھا گیا ہے۔ لہذا وہ پہلے دور کا اختتام اور دوسرے دور کا آغاز ہے، بالکل اسی طرح جیسے صلیب نے مسیح کی ذاتی خدمت کے ساڑھے تین سال کا خاتمہ کیا اور ساتھ ہی ان کے شاگردوں کی صورت میں ان کی ساڑھے تین سالہ خدمت کا آغاز بھی کیا۔ ان کی ذاتی خدمت کا آغاز ان کے بپتسمہ سے ہوا، جو علامتی طور پر ان کی موت کی نمائندگی کرتا تھا، اور وہ دور ان کی موت پر ختم ہوا۔ ان کی موت سے ان کے شاگردوں کی خدمت کا آغاز ہوا، جو ان کے شاگرد اسٹیفن کی موت پر ختم ہوئی۔

1798 میں اجنبیوں اور بغاوت کے قوانین کے 'بولنے' نے ایک ایسے دور کا آغاز کیا جو غلامی سے آزادی کے اعلان کے 'بولنے' پر ختم ہوا۔ غلامی سے آزادی کے اعلان نے دوسرے دور کی ابتدا کی، جو اس وقت ختم ہوگا جب ریاست ہائے متحدہ اڑدہا کی طرح 'بولے گا'۔ 1863 میں جس صدر نے 'بولا'، وہ پہلا ریپبلکن صدر تھا؛ لہذا آخری صدر بھی ریپبلکن ہوگا۔

مکاشفہ باب چودہ کے تین فرشتوں کی طرف سے دو تحریکیں پیدا ہوتی ہیں۔ پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات ملراٹھ تحریک نے پیش کیے، جو بغاوت کر کے 1863 میں ایک باقاعدہ کلیسیا بن گئی۔ یسوع ہمیشہ کسی چیز کے انجام کو اس کی ابتدا سے واضح کرتے ہیں۔ تیسرے فرشتے کی تحریک، جو مکاشفہ باب اٹھارہ کے زور اور فرشتے کے طور پر بھی ظاہر ہوتی ہے، تین فرشتوں کی دو تحریکوں میں سے آخری ہے۔ جو 1798 میں حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ کی ایک تحریک کے طور پر شروع ہوا تھا، 1863 کی بغاوت میں ایک کلیسیا میں تبدیل ہو گیا، اور جب زمین کے درندے کی تاریخ جلد آنے والے

اتوار کے قانون پر اختتام کو پہنچے گی، تو 1863 کی باغی کلیسیا دوبارہ ایک غیر رسمی تحریک میں تبدیل ہو جائے گی، کیونکہ جو چیز ایک تحریک کے طور پر شروع ہوئی تھی وہ ایک تحریک کے طور پر ہی ختم ہوتی ہے۔

آغاز اور اختتام میں پروٹسٹنٹ کے سینگ کی تبدیلیوں میں، ایک تحریک ایک کلیسیا میں بدل جاتی ہے، اور آخر میں دوبارہ ایک تحریک بن جاتی ہے۔ پہلے نقطہ انتقال پر، یعنی آغاز میں، فلاڈیلفیا لاوڈیکہ میں بدل گئی، اور اختتامی نقطہ انتقال پر لاوڈیکہ دوبارہ فلاڈیلفیا میں بدل جاتی ہے۔

ریپبلکن سینگ کے لیے تبدیلی کا موڑ وہ تاریخ تھی جو خانہ جنگی تک لے گئی، جس نے ریپبلکن پارٹی کو جنم دیا۔ پروٹسٹنٹ سینگ کے لیے تبدیلی کا موڑ 1856 سے 1863 تھا، جو ریپبلکن سینگ کے لیے بھی عین اسی طرح کی تبدیلی کی تاریخ تھی۔ 1854 میں قائم ہونے والی ریپبلکن غلامی مخالف پارٹی کا پہلا قومی کنونشن 1856 میں ہوا۔ پروٹسٹنٹ سینگ کے لیے بغاوت کی علامت ایک کلیسا کی قانونی تنظیم تھی۔ ریپبلکن سینگ کے لیے غلامی کے حامی ڈیموکریٹک پارٹی بغاوت کی علامت ہے۔

تیسرا فرشتہ 11 ستمبر 2001 کو دوسری بار قادش واپس لوٹا اور دس کنواریوں کی تمثیل کی نبوی ساخت میں کلیسیا سے تحریک کی طرف منتقلی شروع ہوئی۔ دس کنواریوں کی تمثیل کی آخری اور کامل تکمیل کے دوران، پہلی مایوسی 18 جولائی 2020 کو پیش آئی، اور اسی سال 1989 کے وقت آخر سے شمار کیا جائے تو چھٹا صدر، وہ صدر جو "یونان کی سلطنت" کو "ابھارنے" والا تھا، سیاسی طور پر ایک "مہلک زخم" کا شکار ہوا، جس طرح پہلے ریپبلکن صدر کو ایک حقیقی مہلک زخم لگا تھا۔

پچھلی بارش کی نپی تلی برسات 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئی، اور یہ عنقریب آنے والے قانون اتوار تک جاری رہے گی، جہاں پھر پچھلی بارش بے اندازہ انڈیلی جائے گی۔ پچھلی بارش اوپر سے آنے والی قوت ہے، اور سسٹر وائٹ بار بار یہ واضح کرتی ہیں کہ جب اوپر سے ایک قوت نازل ہو رہی ہوتی ہے تو اسی وقت نیچے سے ایک شیطانی قوت ابھرتی ہے۔ مکاشفہ کی کتاب میں تین شیطانی قوتیں مذکور ہیں جو شیطان کے بے تہ گڑھے سے ابھرتی ہیں۔ اسلام 11 ستمبر 2001 کو بے تہ گڑھے سے ابھرا، باب نو میں پہلے افسوس کے بے تہ گڑھے سے اٹھنے والے دھوئیں کے مطابق۔

اور پانچویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا، اور میں نے دیکھا کہ ایک ستارہ آسمان سے زمین پر گرا؛ اور اسے اتاہ گڑھے کی کنجی دی گئی۔ اور اس نے اتاہ گڑھا کھولا؛ اور گڑھے سے دھواں اٹھا، جیسے کسی بڑی بھٹی کا دھواں؛ اور گڑھے کے دھوئیں کے باعث سورج اور ہوا تاریک ہو گئے۔ اور اس دھوئیں میں سے ٹڈیاں زمین پر نکل آئیں؛ اور انہیں وہ اختیار دیا گیا جو زمین کے بچھوؤں کو ہوتا ہے۔ اور انہیں حکم دیا گیا کہ وہ نہ زمین کی گھاس کو نقصان پہنچائیں، نہ کسی ہری چیز کو، نہ کسی درخت کو؛ بلکہ صرف ان آدمیوں کو جن کی پیشانیوں پر خدا کی مہر نہیں۔ مکاشفہ 9:1-4۔

جب تیسری مصیبت کا اسلام 11 ستمبر 2001 کو نمودار ہوا، جس کی مثال پہلی مصیبت میں دی گئی تھی، تو وہ ان لوگوں کو نقصان نہ پہنچا سکا جن پر خدا کی مہر تھی، اور یوں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے آغاز کی نشاندہی ہوئی۔ مہر بندی کا اختتام ریاستہائے متحدہ امریکہ میں عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت ہوگا، جب سمندر کا وہ حیوان جسے مہلک زخم لگا تھا اور جو بھلا دیا گیا تھا، اتاہ گڑھے سے اوپر چڑھ کر اٹھویں بادشاہی بن جائے گا جو سات میں سے ہے۔

وہ درندہ جسے تو نے دیکھا تھا، تھا، اور نہیں ہے؛ اور اتاہ گڑھے سے اوپر آئے گا اور ہلاکت میں جائے گا۔ اور زمین پر بسنے والے حیران ہوں گے—وہ جن کے نام بنیاد عالم سے کتاب حیات میں لکھے نہیں گئے تھے—جب وہ اس درندے کو دیکھیں گے جو تھا، اور نہیں ہے، مگر پھر بھی موجود ہے۔ مکاشفہ 17:8۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی نبوتی مدت ایک ایسی قوت کے ساتھ شروع ہوئی جو اتاہ گڑھے سے ابھری، اور یہ ایک ایسی قوت پر ختم ہوگی جو اتاہ گڑھے ہی سے ابھرے گی۔ اس تاریخ کے

وسط میں الحاد کا درندہ، یعنی "ووک" اڑدے کی قوت، بھی دو گواہوں کو قتل کرنے کے لیے اتھاہ گڑھے سے ابھرتا ہے۔ الفا اور اومیگانے اس تاریخ پر اپنی مہر ثبت کی۔

اور جب وہ اپنی گواہی ختم کر چکیں گے تو وہ درندہ جو اتھاہ گڑھے سے نکلتا ہے ان کے خلاف جنگ کرے گا، اور ان پر غالب آ کر انہیں قتل کر ڈالے گا۔ اور ان کی لاشیں اُس بڑے شہر کی گلی میں پڑی رہیں گی جو روحانی طور پر سدوم اور مصر کہلاتا ہے، جہاں ہمارے خداوند کو بھی مصلوب کیا گیا تھا۔ اور لوگ اور قبیلے اور زبانیں اور قومیں ساڑھے تین دن تک ان کی لاشیں دیکھیں گے اور ان کی لاشوں کو دفن ہونے نہ دیں گے۔ اور زمین پر بسنے والے ان پر خوشی منائیں گے اور خوش و خرم ہوں گے اور ایک دوسرے کو تحفے بھیجیں گے، کیونکہ ان دو نبیوں نے زمین کے رینے والوں کو عذاب دیا تھا۔ اور ساڑھے تین دن کے بعد خدا کی طرف سے حیات کی روح ان میں داخل ہوئی اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے؛ اور جنہوں نے انہیں دیکھا ان پر بڑا خوف چھا گیا۔ مکاشفہ 11:7-11.

سال 2020 میں، ری پبلکن اور حقیقی پروٹسٹنٹ کے سینگ قتل کر دیے گئے۔ ان میں سے ایک کو لادینیت کی سیاسی اڑدہا طاقت کے ہاتھوں، اور دوسرے کو لادینیت کی روحانی اڑدہا طاقت کے ہاتھوں قتل کیا گیا۔ پھر وہ ایک مدت تک مردہ رہے جسے ساڑھے تین دن کے طور پر بیان کیا گیا، جس کے بعد وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے، اور جن کی نمائندگی اڑدہا طاقت کے طور پر کی گئی تھی ان پر بڑا خوف طاری ہوا۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی سیاسی طاقت کے دوبارہ ابھرنے پر ترقی پسند ڈیموکریٹس کی طرف سے اس وقت جس خوف کا اظہار کیا جا رہا ہے، وہ پیش گوئی کی تکمیل ہے۔ "خوف" جو ان لوگوں کی طرف سے ظاہر کیا جا رہا ہے جنہوں نے فیوچر فار امریکہ کی منسٹری کی پیروی کی ہے، خوف کی ایک مختلف نوعیت کی نمائندگی کرتا ہے۔

فیوچر فار امریکہ کے پیغام سے جنہیں ڈرنا چاہیے، وہ لاودکیائی ایڈونٹسٹ ہیں، جن سب کو ایک لاکھ چوالیس ہزار میں شامل ہونے کے لیے بلایا گیا تھا۔ مگر تصدیق شدہ لاودکیائی ہونے کے باعث، چوتھی نسل میں زندہ رہتے ہوئے، جو افعی کے بچوں اور زناکاروں کی نسل کہلاتی ہے، ان کے اندر کوئی خوف نہیں۔ جس خوف کو انہیں تھامنا چاہیے وہ ابدی خوشخبری ہے جو لوگوں کو یہ حکم دیتی ہے کہ "خدا سے ڈرو، اور اُس کو جلال دو، کیونکہ اُس کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے۔"

وہ گھڑی عظیم زلزلے کی گھڑی ہے، جو اس وقت واقع ہوتا ہے جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کے دو گواہ ایک علم کے طور پر بلند کیے جاتے ہیں، ٹھیک اسی وقت جب لاودکیہ کی کلیسیا کو خداوند کے منہ سے اُگل دیا جاتا ہے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

'اور جب وہ اپنی گواہی پوری کر چکیں گے، تو وہ درندہ جو اتھاہ گڑھے سے نکلتا ہے ان کے خلاف جنگ کرے گا، اور ان پر غالب آئے گا، اور انہیں قتل کر ڈالے گا۔ اور ان کی لاشیں اُس بڑے شہر کی گلی میں پڑی رہیں گی جو روحانی طور پر سدوم اور مصر کہلاتا ہے، جہاں ہمارے خداوند کو بھی مصلوب کیا گیا تھا' [مکاشفہ 11:7، 8].

یہ واقعات اُس مدت کے اختتام کے قریب رونما ہونے تھے جس میں گواہوں نے مسوح پہن کر گواہی دی تھی۔ پاپائیت کے وسیلے سے شیطان طویل عرصے سے ان قوتوں کو اپنے قابو میں کیے ہوئے تھا جو کلیسا اور ریاست پر حکومت کرتی تھیں۔ ہولناک نتائج بالخصوص ان ممالک میں نمایاں تھے جنہوں نے اصلاح مذہب کی روشنی کو ٹھکرا دیا تھا۔ اخلاقی پستی اور فساد کی ایسی حالت تھی جو اس کی ہلاکت سے عین پہلے سدوم کی حالت کے مانند تھی، اور اس بت پرستی اور روحانی تاریکی کی مانند جو موسیٰ کے ایام میں مصر پر غالب تھی۔ "Prophecy" of Prophecy جلد 4، 190.